فرمان نمبر64

فرمان مبارک

وڑھواں کیمپ 1903-10-19

حق مولانا دھنی سلامت داتار سرکار آقا سلطان محمد شاہ حاضر امام نے فرمایا :

''تم خوامخواہ دوسری باتیں مت کرو اور اچھی طرح توجہ سے سنو۔

ہم جو فرمان تمہیں فرماتے ہیں وہ جواہر ہیں۔ جو انسان ہیں وہ ان جواہر کو چُن لیں گے۔ جو حیوان ہیں انکی نگاہ گھاس پر رہے گی اور جواہر کو چھوڑ دیں گے۔

تم جتنے ایمان کے ساتھ ہمارے پاس آئے اُتنے ہی ایمان سے واپس جاؤ اُس میں کیا فائدہ ؟ اسماعیلی دین ست پنتھ کا راز سمجھو۔ تمہارا دل یعنی نفس کس طرح پاک ہو وہ سمجھو۔

جو گناہ کرتا ہے وہ حیوان ہے۔ تم سڑک پر فضول دوڑ دھام کرتے ہو اور دل میں یہ سمجھتے ہو کہ ہم خوجے ہیں اُس سے کیا فائدہ ؟

تم میں سے کئی لوگ ہمت کر کے جماعت خانے جاتے ہیں اور عبادت بندگی کرتے ہیں۔ جو جماعت خانے جاکر عبادت بندگی کرتا ہے 'ہمت رکھتا ہے اس کا دل علم پر زیادہ ہوتا ہے۔ کئی لوگ دن رات فضول گنواں دیتے ہیں۔ دین پر ثابت قدم نہیں رہتے۔ انہیں ہمت نہیں ہے اور بے دین لوگوں کے ساتھ محبت جوڑتے ہیں۔ ایسا کرنے والے ہمارے مُرید نہیں مگر ''مرید'' یعنی گمراہ ہیں۔

مومن اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو بے دین لوگوں سے دور رکھتا ہے۔

ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ اپنے اصحاب کے ساتھ چلے جا رہے تھے۔ اُس وقت انہیں ایک آدمی سامنے ملا' اس آدمی کو دیکھ کر حضرت عیسیٰ پیغمبر دوڑ کر ایک طرف کی گلی میں چلے گئے۔ انہیں بہت دور جانے کے بعد دوسرے اصحاب ان کے پاس پہنچے۔ اصحاب نے پیغمبر سے عرض کی کہ صاحب آپ چیتا اور شیر سے نہیں ڈرتے نیز جنگل میں دوسرے درندوں سے بھی نہیں ڈرتے۔ تب ایک فقیر جیسے آدمی کو دیکھ کر کیوں بھاگ گئے؟ حضرت عیسیٰ پیغمبر نے فرمایا کہ جو آدمی سامنے ملا تھا وہ نادان بے دین تھا۔ نادان بے دین گدھے (احمق) سے بھاگ جانا زیادہ بہتر ہے۔ ایسے بے دین لوگوں سے دور رہنے میں فائدہ ہے۔

پیغمبر جیسے بھی بے دین لوگوں سے بھاگ کر دور رہے تھے تب تم ایسے بے دین لوگوں کی صحبت کرو گے' انکے ساتھ بات چیت کرو گے تو تمہارے دل سیاہی جیسے کالے ہو جائیں گے۔

تم میں جو جوان بچے ہیں انہیں دین کا علم اور گنان سیکھاؤ گے تو تمہارے بچے بہت نیک بنیں گے۔ اگر تم انہیں علم نہیں سیکھاؤ گے تو وہ گدھے (احمق) جیسے ہو جائیں گے اور دوغلی بات کریں گے۔ منہ سے بک بک کریں گے اور کہیں گے کہ ہم نے عبادت بندگی کی۔

ابھی تمہارا وقت ہے اس میں تمہاری عقل کھولو (سوچو) سُنو یاد کرو اور تم خیال کرو۔ پیر صدر دین نے جو روحانی گنان فرمائے ہیں اور حاضر جامے کے جو فرامین ہیں اُسے تم یاد کرو۔ جس طرح رسالے' اخبار پڑھ جاتے ہو اسی طرح پڑھ گئے تو کیا فائدہ؟

ایک ایک سطر (جملہ) دل میں حفظ کرو۔ گنان کا اور ہمارے فرمان کا ایک ایک جملہ ہزار ہزار جملے جیسا ہے۔

جب تم علم پڑھتے ہو تب بیٹھ کر خیال کرو۔ اس طرف بھی خیال کرو اور اس طرف بھی خیال کرو۔ جب تم بہت خیال دوڑاؤ گے تب اس میں سے تھوڑا بہت سمجھ سکو گے۔ تم ہمیشہ صبح شام جماعت خانے میں جاؤ اور دعا پڑھو۔

ایسا خیال نہیں کرنا کہ پیسہ خرچ کر کے بڑا جماعت خانہ بنانے میں ایمان ہے۔ تمہارا ایمان گیلی مٹی جیسا نہ ہو۔ اسکا خیال کرو۔ آپس میں محبت کے ساتھ جماعت خانے میں جا کر مل جل کر بندگی کرنے میں بہت ثواب ہے۔

جہاں تین کنبے ہوں اور الگ الگ گھر میں رہتے ہوں تو تینوں ساتھ مل کر ایک گھر میں ہمیشہ دعا پڑھو اور عبادت بندگی کرو۔ تم تین آدمی ہو تو ایسا خیال نہیں لانا کہ فلاں آئے تب ہی دعا پڑھنی جائیں۔ اکھٹے مل کر عبادت کرنے میں بہت اچھا ہے۔

جو کوئی اپنی جگہ بندگی کرنے کیلئے دے گا اس میں بہت ثواب ہے۔

تم دل کے ساتھ تہیہ کرو کہ تمہارے ایمان میں اضافہ ہو اور تمہیں فائدہ ہو۔ تمہارے دل میں اگر ایسا خیال نہیں کرو گے تو تمہارے آنے کا کیا فائدہ؟ لہذا تم تہیہ کرو اور ہمت بڑھاؤ۔ ہم یہاں آئے ہیں تب ایسا فائدہ لو، اگر تمہارے دل میں فائدہ نہیں لو گے تو جس طرح یہ بادل اچانک ایک طرف سے اُٹھ کر آتے ہیں اور دوسری طرف چلے جاتے ہیں، اس سے کوئی فائدہ نہیں، اسی طرح تم بھی بادل کی مانند آکر بغیر کسی فائدے کے چلے جاؤ تو کس کام کا؟

تم ہمت رکھو۔ سستی چھوڑ دو۔ دنیا کا خیال ترک کرو۔ تم انسان ہو اور دو دن میں مر جانا ہے۔ عبادت بندگی کرلو۔ اگر عبادت نہیں کرو گے تو جہنم میں جاؤ گے یا پھر حیوان بنو گے اس میں کیا فائدہ ؟

تم دل کے ساتھ تہیہ کرو۔ تمہارا ایمان تمہارے دل میں ہے اُسے ہمت دو آج تک تمہارے دل میں سستی تھی اب سے اپنے دل کے ساتھ تہیہ کرو اور تمہارے خداوند کو دل میں جگہ دو۔ ایسا تہیہ کرو کہ آج کے بعد ہمت بہت ہی رکھو۔ ایسی ہمت رکھو اور ایسا تہیہ کرو کہ آج کے بعد دین پر زیادہ خیال رکھو گے۔

تمہارے دل کے روح سے احوال پوچھو کہ اندر نفس کس طرف راغب ہے ؟ رات و دن دو تین گھنٹے نفس کی ساتھ خیال میں رہ کر اسکے ساتھ بات چیت میں رہو۔ کتنے دن تمہارے دل کو عبادت کے بغیر رکھو گے ؟

جس طرح مرغی زمین پر سر پٹکتی ہے یوں کتنے دن تک تم زمین پر سر پٹکتے رہو گے ؟ تم اوپر جانے کا خیال کرو یعنی کہ اپنی روح کا خیال آسمان پر جانے کا رکھو۔

دیکھو! مرتضٰی علی کے اصحاب سلمان جیسے تھے وہ سلمان ایک فارسی یعنی ایرانی تھا اس کے باجود بھی عبادت بندگی کے ذریعے اہل بیت کا رتبہ حاصل کیا۔ تم بھی ایسی ہی عبادت کرو۔ ایسی کوئی وجہ نہیں کہ تم اسکے جیسے نہ بن سکو۔ صرف تمہاری اپنی ناہمتی ہے۔ تمہارے دل میں محبت ہونی چاہئے۔ سستی تمہارے اپنے دل کی ہے۔

فضول باتیں کرتے ہو جس سے آخرت کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ کئی نادان آدمی ایسا کیال کرتے ہیں کہ عبادت عربی زبان میں کریں۔ مگر ہندوستان کے باشندے

خوجوں کو عربی زبان میں کیا فائدہ ہوگا؟

عربی الفاظ میں عربی نماز عرب لوگوں کے لئے اچھی ہے جو اُسکی معنی سمجھ سکتا ہے اس کے لئے اچھی ہے۔ جو کوئی عرب نہیں ہے اور سمجھے بغیر بے خودی میں نماز پڑھتا ہے وہ تو کوئے کی طرح کائیں کائیں کرتا ہے۔ جو معنی نہیں سمجھتا اُس کا روح اُس میں نہیں ہوتا۔ وہ صرف منہ سے بک بک کرتا ہے۔

حضرت امام حسینؑ کے زمانے میں شمر بھی نماز پڑھتا تھا۔ جو بے ایمانی سے نماز پڑھتے ہیں وہ شمر کی طرح ہیں۔ مگر الحمد اللہ تم شکر ادا کرو کہ یہ ست پنتھ دین میں تمہارا جنم ہوا ہے تم اُس پر خیال رکھو اگر اُس پر خیال ہوگا اور تمہارے جسم میں سے روح نکل جائگا تو سیدھے بہشت میں جاؤ گے۔

بہشت میں پہنچے پھر بھی باغ باغیچے میں کوئی فائدہ نہیں ہے۔ وہاں سے بھی واپس نکل کر حیوان ہوگے۔ بہشت سے بھی زیادہ پاک ایک جگہ ہے وہاں روح کو پہنچنا چاہیئے۔ روح ہے وہ تمہارا اچھلا نفس ہے۔ اُسے تم دل میں ایک کرو۔ تم کب تک دو دل میں رہو گے؟ تمہارا روح کب تک خاک میں رہے گا؟ پاک ہے وہ چیز دوسری ہے اور خاک ہے وہ بھی دوسری چیز ہے۔

تم تہیہ کرو۔ ابھی تم خاک ہو۔ اُس خاک میں سے تم پاک ہو۔ اگر تم پاک بن جاؤ تو پھر تمہارے جسدِ خاکی کو جلا دیا جائے یا کتے کھا جائیں اُس میں بھی عیب نہیں ہے۔ جو خاک چیز تھی وہ تو بلآخر خاک ہی ہے۔ مگر جسم میں جو روح ہے وہ پاک چیز ہے۔

جس کا روح پاک ہے وہ جبریل فرشتے سی بھی بلند درجے پر پہنچے گا یعنی کہ پیغمبر جیسا

بنے گا۔ روح کو پاک کرنے کر طریقہ کیا ہے ؟ اولاً یہ ہے کہ ایمان پاک ہونا چاہئے۔ اُس کے بعد عبادت کرنی چاہئے اور اسکے بعد ہمیشہ کی تعلیم لینی چاہئے۔ آدمی ورزش کرنے سے پہلوان ہو سکتا ہے۔ پہلوان بننے کے لئے جیسی ورزش کرتے ہو ویسی ورزش روح کے ساتھ کرو تب آگے بڑھ سکو گے تب تم روح کے پہلوان بن سکو گے۔

تم جب انسان ہو تو ہمت کرو۔ ہمارے فرامین اس کان سے سن کر اُس کان سے نکال دو گے تو کچھ بھی فائدہ نہیں ہو گا۔ گرمی کے موسم میں ہم یہاں آئے ہیں اور تم ہمارے فرامین یاد نہ کرو تو خواں مخواہ یہاں آئے اور فضول محنت کی۔

ایسے کام کرو کہ جس میں فائدہ ہو اور میوہ تمہیں کھانے کو ملے۔ تم ہمارے کانگوے بھرتے ہو اسکے معنی یہ ہیں کہ تم ہماری بیعت کرتے ہو۔ ہمارے کانگوے بھرنے والا ہمارے ساتھ ایسا قول کرتا ہے۔ کہ جب تک زندہ ہیں تب تک تمہارے فرمان سے کبھی بھی باہر نہیں جائیں گے۔ ہم بھی اُنہیں ایسی ضمانت دیتے ہیں کہ اُس دنیا میں بھی تم ہمارے پاس ہی ہو گے اور ہم تمہارے پاس ہو نگے۔"